السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں حنفی مسلک سے تعلق رکھتا تھا اب الحمد اللہ میں اہل حدیث ہوگیا ہوں۔ میرا سوال رفع الیدین کے بارے میں ہے۔ آپ اس کی حقیقت قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کریں اور میرے لے کوئی ایک ایسی کتاب تجویز کریں جس میں نماز اوراس سے متعلق مسائل موجود ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے افتتاح کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دو رکعت پڑھ کے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا سنت متواتر ہے۔ تقریباً وہ تمام کتب حدیث جن میں باب صفہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہے۔ ان میں سیدنا عبداللہ بن عمر سے مروی ہے:

"أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ، وَكَانَ لاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ"))

"سیدنا عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کیلئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اپنے دونوں ہاتھ کو اسی طرح اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے اور سجدوں میں رفع یدین نہ کرتے تھے"۔ (بخاری ۱۰۲/۱، مسلم ۱۶۸/۱)

علاوہ ازیں اس کے متعلق بے شمار احادیث ہیں اور ائمہ محدثین نے اس مسئلہ کو متواتر احادیث میں شمار کیا ہے ملاحظہ ہو:

"لقطف الأزہار المتناثرة من الأحادیث المتواترة"

اور شروع سے لے کر آج تک اہل حدیث کی یہ علامات رہی ہے جیسا کہ امام ابو احمد الحاکم محمد بن محمد بن اسحاق نے اپنی کتاب شعار اصحاب الحدیث میں ص ۴۷،۴۸ رفع الیدین کا باب باندھ کر بتایا ہے۔ اسی طرح امام حاکم، امام بخاری رحمہ اللہ کے ساتھیوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

"یظھرون شعار أہل الحدیث من إفرادہ الإقامة ورفع الأیدی فی الصلوات وغیر ذلک"

"امام بخاری رحمہ اللہ کے ساتھ اہل حدیث کے شعار (علامتیں) اکہری اقامت اور رفع یدین وغیرہ کا علی الاعلان اظہار کرتے تھے"۔ (سیر العلام النباء ۴۶۵/۱۲)

لہذا رفع یدین سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور شروع سے لے کر آج تک کتاب وسنت کے متوالوں کا عمل ہے۔ مسئلہ رفع یدین کی تفصیل کیلئے محدث العصر امام محمد گوندلوی رحمہ اللہ کی کتاب التحقیق الراسخ فی أنّ احادیث رفع الیدین لیس لھا ناسخ اور استاذ الاساتذہ حافظ عبدالمنان نوری پوری حفظہ الہ کتاب "مسئلہ رفع الیدین۔ تحریری مناظرہ" وغیرہ ملاحظہ کریں۔ یا نامز کے عام فہم مسائل کیلئے صلوة الرسول (مخرج) حکیم صادق سیالکوٹی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز از مولانا اسماعیل سفلی ملاحظہ کریں۔ ان شاء اللہ العزیز کافی معلومات حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ملیں گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ